السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

’’کنت کنزا لا أعرف، فأحببت أن أعرف، فخلقت خلقا فعرفتهم بي، فبي عرفوني ‘‘میں ایک مخفی خزانہ تھا، میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں، سو میں نے کائنات کو پیدا کیا جس سے انہوں نے مجھے پہچان لیا۔ کیا یہ حدیث صحیح ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت امام عجلونی نے اپنی کتاب (کشف الخفاء "(2/132) میں نقل کی ہے۔ اس روایت کے حوالے سے امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

ہذا لیس من کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ولا أعرف لہ إسنادا صحیحا ولا ضعیفا"۔ (الفتاوی الکبری "(5/88)، و"مجموع الفتاوی "(18/122)

اس کی کوئی صحیح یا ضعیف سند موجود نہیں ہے، یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی کلام نہیں ہے۔

امام عجلونی اس روایت کو نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ حافظ ابن حجر، امام زرکشی اور امام سیوطی کا بھی یہی قول ہے۔ (کشف الخفاء "(2/132)

امام البانی فرماتے ہیں :

"لا أصل لہ "(الضعیفة "(1/ص166)

اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد09ص